شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون:042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

13- دسمبر 2021

پریس ریلیز

(1) پاکستان کے موجودہ، سیاسی، معاشی اور معاشرتی سسٹم کو اسلامی نظام میں ڈھالنے کی ضرورت ہے

(2) دجالی تہذیب کے اثرات گلوبل ہیں ہمارا معاشرہ اِس تہذیب کے شکنجے میں آ چکا ہے۔

(3) پاکستان کا استحکام ہی نہیں بقاء اور سلامتی بھی اسلام سے وابستہ ہے۔

لاہور (پ ر) یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے لاہور صدر کینٹ اور سوئی گیس کمیونٹی سنٹر میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اُنھوں نے کہا کہ دجالی تہذیب نے ہمارے معاشرے کو بھی اُن برائیوں سے دوچار کر دیا ہے۔ جن کی زد میں مغربی معاشرہ ایک عرصہ سے ہے جس سے معاشرتی برائیاں ہمارے معاشرے میں بھی وبا کی طرح پھیل گئی ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ اسلام ایسے معاشرے کے قیام کا داعی ہے جس میں انسانی سطح پر مساوات ہو اور اجتماعی سطح پر عدل و قسط کا نظام قائم ہو جبکہ پاکستان میں ظلم اور ناانصافی کی وجہ سے خودکشیاں بڑھ رہی ہیں، لوٹی ہوئی دولت کی واپسی کی تو اب کوئی بات بھی نہیں کرتا۔ موجودہ مہنگائی اور حکومت کی نااہلی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ حکمرانوں کی بدنیتی کی وجہ سے گزشتہ چالیس سال سے سود کے خاتمے کا کیس عدالتوں میں زیرِ التوا ہے۔ سودی لین دین نے معاشرے سے برکت ختم کر دی ہے۔ سود اسلام میں حرام مطلق ہے حقیقت یہ ہے کہ سودی لین دین سے ہماری دنیا خسارے کا شکار ہے اور آخرت تباہ ہو رہی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ اللہ حاکم مطلق ہے۔ جب کہ انسانی حاکمیت کا تصور ہی تباہ کن ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ نیک اولاد انسان کی سب سے بڑی انوسٹمنٹ ہے لیکن اُس کے لیے خود والدین کو با عمل مسلمان بننا ہو گا۔ ہمیں اللہ اور رسول ﷺ کو ماننے کے ساتھ ساتھ عملاً اُن کی اطاعت بھی کرنا ہو گی۔ اُنھوں نے کہا کہ ایک گھرانہ معاشرے کا بنیادی یونٹ ہوتا ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو یہ تعلیم دینا ہو گی کہ حضور ﷺ کے مشن کو آگے بڑھانا اُن کا دینی فریضہ ہے۔ تب ہی ایسی نسل پروان چڑھے گی جو اسلام جیسے عادلانہ نظام کو نافذ کر سکے گی۔

جاری کردہ

وسیم احمد
نائب ناظم نشر و اشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان